منطق	ہیومینیٹیز گروپ (ریگولر)	۲۰۲۱ء
وقت: ۲ گھنٹے		کل نمبر: ۱۰۰
حصہ "الف"	(کثیر الانتخابی سوالات)	کل نشانات: ۵۰

نوٹ: اس حصہ میں پچیس جزوی سوالات ہیں۔ تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں اور ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

(۱) نظامِ عالم میں توانائی کی مجموعی مقدار یکساں رہتی ہے۔ اس قانون کو یہ کہتے ہیں:
☆ قانونِ عینیت ☆ قانونِ وجہ کافی ☆ قانونِ بقائے قوت ☆ قانونِ علت

(۲) واقعات کا اسی طرح مطالعہ کرنا جس طرح کہ وہ حقیقت میں وقوع پذیر ہوں یہ کہلاتا ہے:
☆ مشاہدہ ☆ تجربہ ☆ استدلال ☆ تمثیل

(۳) لازمی مشابہتوں پر مبنی جماعت بندی کہلاتی ہے:
☆ طبعی ☆ غیر طبعی ☆ کاذب ☆ صادق

(۴) علمی تحقیق کی ابتداء اس سے ہوتی ہے:
☆ مغالطہ ☆ علت ☆ صحت ☆ مفروضہ

(۵) استقراءِ تام کا تعلق اس سے ہے:
☆ صالح استقراء ☆ غیر صالح استقراء ☆ سائنسی استقراء ☆ تمثیل

(۶) مادی منطق یہ بھی کہلاتی ہے:
☆ صوری منطق ☆ منطق استقرائیہ ☆ منطق استخراجیہ ☆ نفسیات

(۷) سلسلہ بندی اس/ان کی ایک قسم ہے:
☆ جماعت بندی ☆ علمی توجیہہ ☆ استقراءِ تام ☆ ملکی قوانین

(۸) اس/ان میں ہم جتنی دفعہ چاہیں واقعات کو دہرا سکتے ہیں:
☆ مشاہدہ ☆ تجربہ ☆ توجیہہ ☆ قوانینِ قدرت

(۹) یہ قوانین توڑے نہیں جا سکتے:
☆ قوانینِ قدرت ☆ قوانینِ اخلاقیات ☆ قوانینِ منطق ☆ ملکی قوانین

(۱۰) وہ تمثیل تمثیلِ صادق ہوتی ہے جس میں ان کی بنیاد پر نتیجہ نکالا جائے:
☆ فروعی مشابہتوں ☆ اہم مشابہتوں ☆ مفروضوں ☆ توجیہات

(۱۱) Bacon کو درمیانی اوّلیات بھی کہتے ہیں:
☆ مسلّمات ☆ ثانوی قوانین ☆ قوانینِ فکر ☆ اخلاقی قوانین

(۱۲) ان قوانین کے معنی وہ قاعدے یا احکام ہیں جو مقتدر اپنے ماتحتوں پر نافذ کرتی ہے:
☆ قوانینِ قدرت ☆ ملکی قوانین ☆ قوانینِ منطق ☆ قوانینِ فکر

(۱۳) ان کی توجیہہ ممکن نہیں ہے:
☆ مفرد حواس ☆ ثانوی قوانین ☆ تجربات ☆ مشاہدات

(۱۴) رنگ، ذائقہ اور خوشبو اس طرح کے حواس ہیں:
☆ خوشگوار ☆ عمومی ☆ مفرد ☆ مرکب

(۱۵) صالح استقراء کی اقسام ہیں:
☆ 3 ☆ 4 ☆ 7 ☆ 9

(۱۶) تمثیل کی تقویت ان کی کثرت سے گھٹتی ہے:
☆ مشابہتوں ☆ اختلافات ☆ علتیں ☆ دلیلیں

(۱۷) تمثیل اس قسم کا استقراء ہے:
☆ صالح ☆ غیر صالح ☆ سائنسی ☆ فرضی

(۱۸) سطحی مشابہتوں پر مبنی جماعت بندی کا نام ہے:
☆ علمی ☆ غیر علمی ☆ طبعی ☆ سادہ گنتی

(۱۹) سائنسی توجیہہ اس طرح کا عمل ہے:
☆ استقرائی ☆ صوری ☆ استخراجی ☆ ملفوظی

(۲۰) فیصلہ کن مثال ہمیں مختلف مفروضوں سے صحیح مفروضے کو منتخب کرنے میں ہی نہیں بلکہ اس میں بھی مدد دیتی ہے:
☆ توجیہہ پیش کرنے میں ☆ تردید کرنے میں ☆ اثبات کرنے میں ☆ تعریف پیش کرنے میں

(۲۱) ہر معلول کی کوئی نہ کوئی علت ہوتی ہے، یہ قانون کہلاتا ہے:
☆ یکسانیٔ فطرت ☆ علت ☆ تمثیل ☆ توجیہہ

(۲۲) قانونِ علت اور یکسانیٔ فطرت، استقراء کی اس قسم کی بنیادیں ہیں:
☆ صوری ☆ مادی ☆ عقلی ☆ عمومی

(۲۳) ان قوانین سے مراد یکساں قدرتی عمل ہے:
☆ ملکی قوانین ☆ قوانینِ قدرت ☆ منطق کے قوانین ☆ اخلاقی قوانین

(۲۴) یہ یادداشت کے لئے معاون ثابت ہوتی/ہوتے ہیں:
☆ جماعت بندی ☆ توجیہہ ☆ قوانینِ فطرت ☆ تمثیل

(۲۵) اشیاء میں مشابہتوں اور اختلافات کے لحاظ سے ایک ذہنی گروہ بندی پیدا کرنے کا نام یہ ہے:
☆ تمثیل ☆ توجیہہ ☆ جماعت بندی ☆ استقراءِ تام

www.ilmkidunya.com